مہرنبوت کی صفات

صفة خاتم النبوة

[أردو - اردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

مہرنبوت کی صفات

میں نے ایک ورقے پرمہرنبوت کی شکل بنی ہوئ دیکھی جس کے بارہ میں دعوی کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت کی شکل ایسی ہی تھی اوراس شکل پرکچھ عربی عبارت مثلا لفظ جلالہ اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد ، اورکچھ دوسری عبارتیں بھی تھی ، میری آپ سے گزارش ہے کہ اس کی وضاحت فرمائیں اور مہرنبوت کی صحیح شکل کے اوصاف بھی بیان کریں ، ؟

الحمد للہ

پہلی کتب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جواوصاف بیا ن کیے گئے تھے ان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کے درمیان مہرنبوت کا وصف بھی شامل ہے ، جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدق اورسچای اوریہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موعود ہونے پر دلالت کرتی ہے ۔

سنت نبویہ صحیحہ میں مہرنبوت کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں کہ مہرنبوت دونوں کندھوں کے درمیان کبوتری کے انڈے کے حجم کے برابرابھری ہوئ اوراس کے اردگرد سیاہ نقطے (خیلان خال کی جمع ہے جوکہ سیاہی مائل ہوتا اوراسے شامہ (تل) کہا جاتا ہے) اوران پربال جمع تھے ۔

قرطبی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

احادیث سے متفقہ طورپرثابت ہے کہ مہرنبوت بائیں کندھے کے پاس کبوتری کے انڈے جتنی ایک ابھرہوئ چیزتھی ۔ اھـ

اس بات کا ثبوت کہیں نہیں ملتا کہ اس پرلفظ جلالہ یا (محمد) یا کوئ اورکلمہ لکھا ہوا تھا ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اورجو یہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ سنگی لگانے کے نشان جیسی یا سیاہ یا سبزتل جیسی یا اس پرمحمد رسول اللہ ، لکھا ہوا تھا ، یا پھر یہ لکھا " چلوآپ کی مدد کی گئ ہے " ہوا تھا وغیرہ کچھ بھی ثابت نہیں ۔۔

اورصحیح ابن حبان میں منقول شدہ آپ کودھوکہ میں نہ ڈال دے اس لیے کہ ابن حبان رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دینےمیں غفلت سے کام لیا ہے ، واللہ تعالی اعلم ۔ ا ھـ دیکھیں فتح الباری (٦ / ٦٥٠) ۔

ذیل میں ہے مہرنبوت کے متعلق چنداحادیث کا ذکر کرتے ہیں :

١ ـ امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے سمرہ رضي اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے کے قریب ان کے جسم کے مشابہ کبوتری کی انڈے جتنی مہرنبوت دیکھی ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (٢٣٤٤) یعنی اس کا رنگ بھی باقی اعضائے جسم کی طرح تھا ۔

٢ ـ عبداللہ بن سرجس رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کودیکھا اوران کے ساتھ روٹی یا گوشت یا میں نے ثرید کھایا پھران کے پیچھے گھوما اوران کے کندھوں کےدرمیان مہرنبوت دیکھی جو بائیں کندھے کے اوپرمٹھی کی طرح ابھری ہوئ جس پر چھوٹے چھوٹے دانوں کی طرح کالے نشان تھے ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (٢٣٤٦) ۔

(ناغض کفیہ) کندھے کااوپروالا حصہ ، اورکہا جاتا ہے کہ اوپروالی والی میں ایک باریک ھڈی کوکہتے ہیں ۔

(جمعا) اس کا معنی یہ ہے کہ : انگلیوں کواکٹھاکرکے مٹھی کی شکل بن جائے تواسے جمعا کہتے ہیں لیکن یہ مٹھی سے کم حجم اورکبوتری کے انڈے کے برابر ہوتی ہے ۔

(الخیلان) خال کی جمع ہے ، یہ جسم میں ہونے والے تل کوکہتے ہیں ۔ دیکھیں شرح مسلم للنووی ۔

(التآلیل) حافظ ابن اثیر نہایہ میں کہتے ہیں کہ :

یہ تؤلول کی جمع ہے اورجلد میں چنے کے برابر یا اس سے چھوٹے سے ظاہرہونے والےدانے کہتے ہیں ۔ اھـ

۳ ۔ امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے شمائل میں ابوزید عمروبن اخطب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر پرھاتھ پھیرا تومیری انگلیاں مہرنبوت پرلگیں ۔

ابوزید رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا گیا مہرنبوت کیا ہے ؟ وہ کہنے لگے وہ کچھ بال جمع تھے ۔ اسے علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے مختصرالشمائل ص۳۱ میں صحیح قراردیا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .